نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۲ جلد ۱۲ — لودیانہ ۱۲ اگست ۱۸۸۶ء — قیمت فی پرچہ ۲ آنہ

گلدستۂ اخبار

روس کی سازش سے چین کی فوج میں بغاوت ہو رہی اور بہت سے سپاہی آپسمیں جنگ و جدل کر رہے ہیں = سرحدی کمیشن کی حالت اچھی ہی اور ہرات کے سردار و حکام تواضع و تکریم سے پیش آئے ہیں = قندھار تک ریلوے لائن تیار کیجاویگی تاکہ انگریزی چھاؤنی کے حکام کو سہولیت ہو جاوے = امیر کابل نے حکام ہرات کو تاکید الکھا ہی کہ سرحدی کمیشن کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہنچے = روسی فوج پنجدیہہ سے ذوالفقار کی طرف پختہ سڑک تیار کر رہی ہی اور افغانی سپاہی روسیوں کی طرف بڑھ رہے ہیں = تازہ تار برقی کی خبر سے معلوم ہوا ہی کہ روس کے ساتھ صلح و صفائی کی بابت آجکل از سر نو گفتگو کا سلسلہ جاری ہوا ہی = مہدی کاذب کی نسبت چند انگریزی اخبارات نے تصدیق کے ساتھ تذکرہ کیا ہی کہ وہ چیچک کے عارضہ سے فوت ہو گیا ہی =

بدخشاں میں امیر کابل کی طرف سے ایک ہزار جرار سپاہی داخل ہو گئے اور انتظام گرد و نواح میں ساعی ہو رہے ہیں = افواہاً خبر آئی ہی کہ سرحد پر روسیوں اور افغانیوں میں اور لڑائی ہوئی ہی = انگریزوں نے چاہا تھا کہ پشاور سے کابل تک تار برقی لگائی جاوے مگر ابھی تک امیر کابل نے یہہ امر منظور نہیں کیا ہی = روس کا سپہ سالار چاہتا ہی کہ اگر ایک بار افغانی لوگ ذرا بھی فساد کریں تو فوراً افغانستان کے ساتھ جنگ کیا جاوے = جنگ مصر میں ۱۱ کروڑ روپیہ خرچ ہوا اور ابتک ۱۵ ہزار آدمی تیار کئے گئے ہیں = سرکار انگریزی نے ہوبرٹ پاشا کو اپنی فوج میں اعلیٰ عہدہ دیدیا ہی = فیصلہ ہو گیا ہی کہ سوڈان پر سلطانی حکومت قائم رہیگی = خبر آئی ہی کہ سر ہیڑ سٹن صاحب ہندوستان کی فوج کے سپہ سالار مقرر کئے جاوینگے = امیر کابل کی نسبت روسی خیال کرتے ہیں کہ وہ انگریزوں کی سازش کے باعث ہمارے ساتھ گستاخانہ پیش آتا ہی = شاہ ایران نے شاہ جرمنی سے خفیہ بات چیت کر کے تجویز کیا ہی کہ جرمنی کا سفیر بھی ایران کے دربار میں رہا کرے = ایوب خان کو جو ۸ ہزار روپیہ شاہ ایران کی معرفت انگریزوں کی طرف سے ملا کرتا ہی اب اُسکی بابت تجویز ہو رہی ہی کہ اُسکا وظیفہ بند کیا جاوے = خبر آئی ہی کہ عثمان دقنہ بھی فوت ہو گیا ہی اور اب مہدی کی طرف سے شیخ عبد الصمد کام جنگی کر رہا ہی = عرب کے باشندوں نے سلطان روم کے پاس درخواست روانہ کری ہی کہ مہدی کاذب کے سبب ہمارے دو ہزار آدمی مارے گئے ہیں اُنکی بیوگان کے واسطے وظیفہ مقرر کیا جاوے = انگلستان نے سلطان روم کو جواب دیا ہی کہ مصر کا خالی کرنا ابھی غیر ممکن ہی کیونکہ اب مصر کی حالت نہایت خراب ہو گئی ہی = سلطان روم نے حکم جاری کیا ہی کہ سلطنت ٹرکی کا کوئی اخبار ہماری منظوری کے سوائے ہرگز خبر شایع نکرے = شاہ سرویہ صوبہ بوسنیا پر قبضہ کرنیکی سازش کر رہا ہی = قلات میں ہیضہ سے وزیر خان قلات کا برادر مر گیا ہی = فرانس جرمنی پر حملہ کرنیکی تیاریاں کر رہا ہی = پنجاب میں بارش کی اشد ضرورت ہی

نُور افشاں

سنگدلی حاکمان روس

نمبر ۳

——جسوقت وہ شمالی طرف میں جہاز پر گذران کرتا تھا تو اس نے وہاں کے باشندوں کی تدبیر دیکھی تھی کہ جس سے وے اپنے تئیں جاڑے کی شدت سے بچاتے تھے چنانچہ اُس نے اُنکو سکھلایا کیونکہ وہ پوشاک بناویں جس سے اُنکا تمام بدن اور چہرہ بھی محفوظ رہے اُسمیں فقط آنکھ کی جگہ خالی رہتی تھی اور اُن جگہوں پر وے ابرک لگاتے تھے۔ پھر پوستینی بوٹ بنانا بھی اُنکو سکھلایا اس حالت میں گو توتن اور روتینوں نے اُن چیزوں کی قدر اور قیمت جانی جو ٹوبالسک کے گورنر کی طرف سے اُنکو عنایت ہوئی تھیں وہ تو سوئی اور قینچی اور چھریاں اور تاگا اور انگلشتانہ تھے یہی سامان اور ہتھیار کام میں لا کے اُنہوں نے تھوڑے روز کے عرصہ میں سبکے لئے پوستینی پوشاک تیار کی اور بعد اُسکے جہاں کہیں چاہتے جا سکتے تھے +

طوفان گذر گیا اور ہوا ابھی دھیمی چلنے لگی لیکن جاڑا رفتہ رفتہ زیادہ ہوتا جاتا تھا۔ سردی کے باعث ہر ایک اسیر اپنے کوطاقتور معلوم کرنے لگا بلکہ بارہا بھیڑی ہوا کا بھی برداشت کرنے لگے پر اُنہیں کسیطرح کا نقصان نہ ہوا۔ باہر جانے وقت ہر ایک اسیر پوستین پہنتا تھا مگر طرفہ تماشہ یہہ تھا کہ اُنہوں سے دم سفید ہوکر ابرک کی صورت پر نکلتا تھا اب پوستینی پوشاک سے اُنکے اعضا اگر گرم رہتے تھے اور جسوقت دستانہ جو کہنی تک پہنچتا تھا پہن لیتے تھے تو وے سابق طور پر کام کرنیکے لائق ہو جاتے تھے۔ اُس آندھی سے اُنکا بڑا نقصان ہوا کہ اُنکے پھندے ٹوٹ ٹاٹ گئے۔ پس اُنکو نئے سرے سے پھر بنانا پڑا لیکن وہ جگہ جہاں وہ رہتے تھے شکاری جانوروں کے لئے نہایت اچھی تھی۔ چنانچہ دن بھر میں اُنہوں نے ۱۹ ۔ سمور اور لاتعداد قوم پکڑے اور اُن سموروں میں بچارہ نہایت سیاہ تھے جنکی قیمت زیادہ لگتی تھی لیکن اس فائدہ میں نقصان بھی تھا۔ اس خیال سے کہ اُس جگہ درندہ جانور بہت آتے تھے کہ پوست والے جانور کو پکڑکے کھا جاویں۔ اس لحاظ سے وہاں جتنا فائدہ تھا اُتنا ہی نقصان بھی تھا +

اسیروں میں سے دو ہر روز لکڑی کاٹنے میں لگے رہتے تھے۔ اُس آندھی سے بہت سی ڈالیاں ٹوٹ گئیں اور درخت بھی اُکھڑ گئے اور ہوا کے چلنے سے جلد تر خشک ہو گئے تھے فقط یہہ ضرورت تھی کہ گھر کے پاس برف کے پھر پڑنے سے آگے اُنہیں جمع کریں +

اِن اسیروں میں سے سیتچو بڑھئی نے گھر کو خوب آراستہ کیا چنانچہ اُسنے میز اور کرسیاں بنائیں اور پھر لکڑی لیکر فرش پر تختہ بندی کری۔ پھر کلبوت بنائے جنپر جسے ہوا سے سوکھیں۔ اُنکے سوا ایک آتش خانہ اور دودکش اُس نے ایجاد کیا +

رفتہ رفتہ دن گھٹتا اور رات بڑھتی جاتی تھی ایک دن شام کو عجائب تماشہ آسمان پر نظر آیا اتر طرف تمام آسمان میں رنگ برنگ کی کرنیں دکھلائیں دیں جو آدھے آسمان تک پہنچی تھیں اُس جگہ پر ایک نورانی تاج جو ہوائی کی مانند چاروں طرف روشنی پھینکتی موجود تھی۔ پھر ایک ایسے سناٹے کی آواز سننے میں آئی کہ گویا توپ چھوٹی بعد اُسکے تمام روئے زمین پر روشنی ہوئی کہ گویا چاندنی رات اُسکے آگے ماند تھی +

یہہ شمالی روشنی کرکے مشہور ہو کہ خدائے رحیم کی مہربانی سے اُن تاریک راتوں میں یہہ روشنی ہمیشہ آتی اور پو پھٹتے وقت غائب ہو جاتی۔ جب اُن اسیروں نے یہہ عجائب بندوبست دیکھا اور اُسکا فائدہ اُٹھایا تو اُنہوں نے خداوند تعالٰی کا شکر ادا کیا اور اُسکی حمد اور تعریف گائی وہاں زمین کی گولائی کے باعث آفتاب کی روشنی اور گرمی بخوبی نہیں پہنچ سکتی۔ پس اس حالت میں کیا خوب ہو کہ خدا نے ایسی تدبیر ایجاد کی کہ اُن اطراف کے باشندوں کے لئے برقی روشنی سورج نما پیدا کی +

بڑھئی نے پہاڑوں کے درمیان سیر کرتے کرتے ایک پتھر پایا جو کسی چٹان میں لگا اور صاف ابرک نما معلوم ہوتا تھا لیکن اُسکے نکالنے کیلئے ٹانکی سے سرنگ لگا کے چٹان کا اُڑا دینا ضرور تھا۔ سٹرو گنو مشہور کان کن تھا۔ ایک اپنے ساتھیوں کو ہمراہ لیکر وہاں گیا۔ اور کئی گھنٹہ کی محنت کے بعد اُنہوں نے سنگ ابرک کا ایک اچھا ٹکڑا دو ہاتھ لمبا اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا نکالا اور اپنے ساتھ گھر پر لیگئے۔ آنکھ کی عینک کے لئے یہہ نہایت مفید تھا۔ پھر سیتچو نے باہر پتھر کے دروازہ میں چوکٹھیں بنائیں اور اُنمیں آئینہ کے بدلے ابرک لگایا۔ پھر آتش خانہ کے سامنے ایک اور بڑا چوکٹھ بنایا اور اُسمیں بھی ابرک لگایا۔ وہاں کا دن جو سب سے چھوٹا ہو وہ پانچ گھنٹہ کا ہے پس ایسی حالت میں اُس تدبیر سے جو یہہ روشنی گھر کے بھیتر اُنہیں ملی سو نہایت قیمتی معلوم ہوئی +

ایک دن رومیو اور گلو ون سلیج گاڑی اور کلہاڑی لیکر اس ارادہ سے نکلے کہ ایک درخت کو جو آندھی سے گر گیا تھا کاٹکر اُس سے تختے بنا دیں کئی کلہاڑی چلانیکے بعد وہ درخت جسکی ڈالیاں دوسرے درختوں سے اٹکی تھیں چھوٹ کے گر پڑا اور یکایک ایک بھالو نکل آیا - ایسا معلوم ہوتا کہ اس ملک کے بھالو جب جاڑا نہایت ہوتا تو آڑ کی جگہ میں گھس کے کئی ہفتوں تک سو رہتے اگر اُسوقت کسی حادثہ سے جگائے جاتے تو بہت غصہ ہوتے + باقی آیندہ

قناعت

کتنے تھوڑے آدمی ہیں جو اپنی حالت پر قناعت کرتے ہیں۔ کتنے ہیں جو ہمیشہ نقص نکالا کرتے ہیں - طبیعت کی یہہ حالت اچھی نہیں ہے اور چاہیئے کہ اسکا مقابلہ کر کے اُسپر غالب آجائے

جب بنی اسرائیل مصر میں تھے تو اپنی سخت غلامی پر نالاں تھے - جب خدا نے اُنکی فریاد سنکر اُنکو خلاصی بخشی اور انکو بیابان میں پہنچایا تب اُنکو مصر میں لوٹ جانیکا بڑا اشتیاق ہوا - اور وہ یہہ سمجھے کہ ہمکو حضرت موسیٰ کے تابع میں رہنے سے فرعون کی تابع میں رہنا بہتر تھا - پھر جبکہ حضرت موسیٰ اور حضرت یشوعہ اور کالب نے انکو کنعان میں اُس ملک میں جہاں کہ دودھ اور شہد بہتا تھا جا رہنے کی خواہش دلائی تو وہ پھر بار بار کڑکڑائے اور آگے جانے سے ڈر کے بولے کہ یہہ ملک تو بنی عناق کا ہے +

یوں ہم پڑھتے ہیں کہ وہ کبھی خوش نہ رہے اور ہمیشہ نقص ہی نکالا کرنے کی عادت پکڑ بیٹھے تھے - اے پڑھنے والو یہہ تو بہت بُری عادت ہے اور تمہارے لیئے بھی اسکے عادی ہو جانیکا خوف ہے - ایسے خیال کو اپنے اندر سے نکال دو اور خوش مزاجی کی اور قناعت کی طبیعت کو اختیار کرو - زندگی کے روشن حصہ کے اوپر نظر ڈالو - خدا کی جاری مہربانی پر غور کرو اور تب اُسکے انتظام سے ناخوش ہونے اور کڑکڑانے کے بدلے میں تمکو خدا کی تعریف کرنیکا موقع ملیگا +

ہماری بے قناعتی کے سبب کیا ہیں اسکا ایک سبب یہہ ہے کہ ہم اپنا بہت کچھ خیال رکھتے ہیں - ہمکو اپنا بہت لحاظ نہ رکھنا چاہیئے لیکن چاہیئے کہ وہ ہماری اپنی طرف سے ہٹے اور خدا کے اوپر قائم کر دی جائے - چاہیئے کہ ہم اُسکے پیار اور اُسکے فضل اور اُسکے وعدوں پر نگاہ رکھیں - ان خیالوں سے ہمارے دل میں خوشی آئیگی +

اسکا دوسرا سبب یہہ ہے کہ ہم اپنی حالت کا اپنے سے اعلیٰ آدمیوں کی حالت کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہمکو بھی اُنہیں کی سی آسایش حاصل ہونی چاہیئے پر یہہ لالچ میں داخل ہے اور جبتک یہہ دل میں رہیگا تب تک قناعت کا آنا مشکل ہے - چاہیئے کہ ہم دوسروں کی خوشی اور اقبالمندی دیکھ کے خوش ہوں - اپنی حالت پر کڑھنا واجب نہیں ہے لیکن واجب ہے کہ اسی حالت میں رہیں جسمیں کہ خدا نے اپنی پروردگاری سے رکھدینا مناسب سمجھا ہے - اور صبر سے اپنی حالت سے نشت و فراز کو سہ لیں جبتک کہ خدا کو یہہ پسند آئے کہ ہمکو اسی حالت سے نکالکے کشادگی اور آسایش کی حالت میں رکھ دے - کبھی بیکار اور سُست مت رہو - جو آدمی بیکار رہتے ہیں انکو کبھی قناعت نہیں آتی اور نہ کبھی خوش رہتے ہیں - اپنے آپکو کام میں مشغول رکھو تب کڑھنے یا ناخوش ہونیکا موقع نہ ہوگا - اپنے آس پاس کے لوگوں کو خوش رکھنے کی کوشش رکھو تب تم آپ بھی خوش رہوگے +

از مخزن مسیحی

لارڈ ڈفرن صاحب

لارڈ ڈفرن صاحب ہمارے وائسرائے کشور ہند کی پیدایش ملک آیرلنڈ کی ہے۔ ۱۸۴۷ء کی ملک آیرلنڈ کے کال کے زمانہ میں گو اسوقت وہ کمسن ہی تھے پر غریبوں اور محتاجوں کی تکلیف کے رفع کرنے میں اُنہوں نے بڑی ہی کوشش کی اور غریبوں کی ہمدردی کی وجہ سے ہردلعزیز ہو گئے - وہ ملکہ معظمہ قیصر ہند کی طرف سے دور دور ملکوں میں بڑے معزز عہدوں پر مامور رہے ہیں اور جہاں جہاں رہے وہاں وہاں کے لوگوں کی نظر میں بڑے عزیز ہو گئے کچھ عرصہ ہوا کہ ملکہ معظمہ نے انکو بمبئی کے گورنر کا عہدہ عطا فرمایا پر اُسوقت اپنی ضعیف والدہ ماجدہ کی خطرناک علالت کی وجہ سے انہوں نے انکو حالت مرگ میں اکیلا چھوڑ کے اتنی دور آنا پسند اور منظور نہ کیا - اُنہوں نے اپنی ضعیف والدہ کی خدمت کرنی اپنے اوپر فرض سمجھا اور انکو تسلی دینے کے لیئے اُنکے پاس رہے - لارڈ صاحب حشمت مآب اور انکی لیڈی صاحبہ دونوں نشہ کی چیزوں سے بالکل پرہیز کرتے ہیں اسوقت میں ایسے گورنر جنرل کا اس ملک میں ہونا ہند کے لیئے بڑی خوش نصیبی کی بات ہے +

بیجا شکایت

اس ملک میں اکثر آدمی یہہ شکایت کرتے ہیں کہ عہدوں کے بارے میں بڑی طرفداری ہوتی ہے مثلاً پرشادی لال یہہ شکایت کرتے ہیں کہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے طرفداری کر کے ہریداس کی ترقی کردی ہے اور مجکو کدر رکھنے کے سبب ترقی نہ دی جب اس الزام کی تحقیقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ طرفداری مطلق نہیں ہوئی اور کہ ہریداس نے امتحان کے

شرائط پورے کرے اور اُسکے باعث سے ترقی پائی پر پرشادی لال ناکامیاب نکلا اور جیبوں کا تیوں رہگیا جب انکو یہہ سمجھایا گیا تب بھی وہ کہتے ہیں کہ طرفداری ہیڈ ماسٹر کی ہوئی ایسی خفگی اور شاکی طبیعت اشرافت کی علامت سے بعید ہے۔ جوان آدمی اور بخت آدمی اپنی خوبیوں کا آپ ہی آپ تصفیہ کرنے کی لیاقت نہیں رکھتے ہیں کیونکہ وہ دوسرونکی لیاقت کو مقابلہ کرکے معلوم نہیں کرسکتے ہیں۔ معلموں اور اُستادوں کا اسمیں بڑا فائدہ ہے کہ حق حقدار کو دیں۔ جب آدمی اپنی توجہ دلانی چاہتے ہیں تو بہتر یہہ ہے کہ اُسکو شکایت کی راہ سے نہ ڈھونڈھیں پر چاہیئے کہ اسکو نیک چلنی کی راہ سے ڈھونڈھیں اور ترقی پایش کر لیاقت کو دکھلاویں فقط +

ہم انصاف پسند ہیں

ہمکو خطوط آمدہ بیرونجات زیر اخبار آفتاب عالمتاب کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ گروکے سکھ یہہ کہتے ہیں کہ جو کچھ بابو جیل سنگہ صاحب واعظ نے سکھ مذہب کی تحقیق کے بارے میں لکھا ہے وہ غلط ہے اور بہت سی غلطیاں بابو صاحب نے اپنے مضمون میں لکھی ہیں چنانچہ ہفتہ گذشتہ کے پرچہ اخبار آفتاب عالمتاب میں ایک گیانی صاحب نے یہہ بیڑا اُٹھایا ہے کہ ہم بابو جیل سنگہ کے مضمون کا جواب دینگے اور دکھلاوینگے کہ نجات کس میں ہے۔ سو یہہ ارادہ گیانی صاحب نے عین ہماری مرضی کے موافق کیا ہے۔ کیونکہ ہم نے اپنے پرچہ اخبار نورافشاں مطبوعہ ۶۔ اگست میں شائع کیا ہے کہ اس معاملہ میں ہم انصاف چاہتے ہیں۔ سو اب ہم مکرر لکھتے ہیں کہ ضرور اس معاملہ میں انصاف کیا جاوے کیونکہ ہمارے اخبار کا یہہ اصول نہیں ہے اور نہ ہم اپنا یہہ اصول رکھنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی ہمارا نامہ نگار غلطی پر ہو اور فریق ثانی راستی پر تو ہم ہرگز اپنے نامہ نگار کی غیر واجب طرفداری نہیں کرتے ہیں۔ اگر فی الحقیقت بابو جیل سنگہ صاحب نے گروکے سکھ صاحبان کی دانست میں غلطی کی ہے تو اُس غلطی کو ازروئے تحقیق ثابت کیا جاوے۔ اور اسطور سے ثابت کیا جاوے کہ کوئی کلمہ ناشائستہ اور تہذیب کے برخلاف تردید میں نہ ہو۔ سو اب ہم سکھوں کو یہہ موقع دیتے ہیں کہ آپ سب صاحبان آپسمیں خط و کتابت کے ذریعہ صلاح و مشورہ کرکے بابو جیل سنگہ صاحب کے مضمون کی تردید لکھیں اور وہ مضمون ایسا ہو کہ جسپر سبکا اتفاق ہو۔ اور ہمکو یہہ بھی سنا پہنچ جاوے کہ اسپر سبکا اتفاق ہے تو ضرور ہم اُس مضمون کو اپنے اخبار میں جگہ دینگے اور تردید میں ایسا نہ ہو کہ میں میں۔ تو تو۔ بلکہ بجائے میں۔ میں۔ تو۔ تو کے یہہ ہونا چاہیئے کہ گرو نتھہ صاحب میں نجات کے فلان فلان اصول ہیں۔ اور اُن اصولوں سے انسان کی مکتی ہو سکتی ہے پھر اپن اسیکا نام ہے کہ اپنی جنس کی کھرا ہٹ ظاہر کیجاوے +

جنگ وجدل

(سامان جنگ روس وانگلستان)

نمبر ۲

معاملات کی رفتار شدنی جنگ کو علی التواتر روشن کرتی ہے۔ اور جبکہ یہہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ جنگ کے لئے جنگی قواعدوں سے فوجیں تیار اور آمادہ کیجائیں تو یہہ بھی لازمی معلوم ہوا ہے کہ انتظام باربرداری کی درستی کیطرف بھی خاص توجہ مبذول کیجائے۔ اس انتظام کی ضرورت جنگ کے لئے۔ آرایش فوج سے دوسرے نمبر پر ہے بلکہ یہی انتظام ہے جسپر فوجوں کا وجود اور مضبوطی منحصر ہے۔ اور جسپر وقت ضرورت کے ریچھ کا پانی کیطرح صرف کرنا بھی ہر طرح سے گوارا کیا جاتا ہے۔ گذشتہ جنگ ہائے افغانستان میں سرکار نے باربرداری میں ایسی زکیں اُٹھائیں تھیں کہ بعد جنگ آخری یہہ تجویز ہوئی تھی کہ اسبارے میں اسقدر تحقیق دقیق و فکر کیجائے کہ آئیندہ کوئی غلطی اس نہج کی نہو چنانچہ بہت کچھ تدبیر کیگئی کمسریٹ میں ایک جدید محکمہ ٹرنسپورٹ قائم ہوا۔ ڈائرکٹر جنرل اور دیگر حکام کی تقرری ہوئی۔ جابجا حلقے بھی مقرر کئے گئے اور سب بندوبست کیا گیا۔ ان پانچ برس میں جو آراستگی ہوئی تھی وہ جنگ میں ابتر ہوگئی اور پھر وہی بے ترتیبی ہوگئی جو ۱۸۷۹ء میں تھی۔ چنانچہ اپریل گذشتہ میں جب جنگ روس کی تیاریاں تھیں اور دو فوجوں کو حکم ہوا کہ فوراً کوئٹہ وغیرہ کو کوچ کرنے کو موجود رہیں اُسوقت یہہ محکمہ درست تھا اور اگر لڑائی شروع ہو جاتی تو اسکے ٹوٹنے میں شک نہ تھا۔ غرضکہ سرکار نے بہت نقصان اُٹھایا اور جہاں اور محکموں میں مصارف کی تخفیف ہوتی جاتی ہے اسمیں ہزاروں روپیہ مفت برباد ہو گیا عین وقت ضرورت کے تمام ہندوستان کے حکام ضلع کو تار دیا گیا کہ اونٹ خچر گدھے۔ بیل خرید کرکے جمع کریں۔ بذریعہ تحصیلداروں جسقدر ممکن ہوئے یہہ جانور خرید کئے گئے جو دقت پر معلوم ہوا کہ بیشتر بیکار خرید ہوئے تھے جسمیں کمیٹیاں مقرر ہوکر جب یہہ جانور انتخاب کئے گئے تو ایک ثلث قابل کام کے نکلے اور باقی بذریعہ نیلام فروخت ہوئے اور سرکار نے نقصان کثیر اُٹھایا۔ ایکہزار گدھے جو خریدے گئے اُنمیں سے ۹۰۰ ناپسند ہوئے باوجودیکہ اُنکے لئے اوسط قیمت تیس روپیہ دیں اور اس حساب سے صرف اس معاملہ میں ستائیس ہزار روپیہ کا نقصان اُٹھایا۔ فی الحال یہہ بھی بڑی دقت ہے کہ عین وقت ضرورت پر حکام ضلع سے جانوروں کی ہمراہی کے واسطے

آدمی طلب ہوتے ہیں اور اس موقع پر جیسے ملتے ہیں ویسے آدمی بھرتی کر لیتے ہیں۔ نتیجہ یہہ کہ بہت لوگ مع کپڑے اور غذا اور تنخواہ پا کر بھاگ گئے اور سرکار انکو کسی قانون کے ذریعہ سے کچھ سزا نہ دیسکی۔ اسیطرح بھی سرکار کو بہت نقصان ہوا۔ منجملہ اُنکے جو باقی رہگئے بیشتر کام کے لائق نہ تھے اور انکو جانوروں کی داشت میں اصلاً مداخلت نہ تھی۔ پس جب تین چار چھ یا اونٹ انکو ملے تو وہ نہ سنبھال سکے اور بیچارے جانور اپنی جان سے گئے۔ جنگ افغانستان میں اِسی غفلت سے ہزاروں اونٹ ضائع ہوئے کیونکہ ناواقفوں نے اُنکی نکیل کو جھٹکا دیا جسکے زخم سے آخرکار وہ بیچارے ہلاک ہوئے۔ ان نقائص کا علاج یہہ بتلایا گیا ہے کہ پٹواریوں کے واسطے تجویز ہو کہ اپنے دیہات میں جسقدر جانور دستیاب ہو سکتے ہوں اُنکی فہرست تیار رکھیں اور ایام سرما میں حکام ٹرانسپورٹ ہمراہ ڈپٹی کمشنر کے انکو ملاحظہ کریں۔ اور فہرست کے ساتھ ہی جانوروں کی قیمت بھی لگائی جائے اِس سے فائدہ عظیم یہہ ہوگا کہ جہاں عمدہ جانور دستیاب ہو سکتے ہیں وہیں سے طلب ہونگے ورنہ فی الحال تحصیلداروں کو وقت ضرورت جیسے جانور جہاں کہیں تھوڑے بہت ملتے ہیں جمع کر لیتے ہیں مالکوں کو بھی تکلیف آمد و رفت ہوتی ہے اور پھر بھی بدل ہوتی ہے کیونکہ بہت سے جانور بیکار نکلتے ہیں۔ اور زیادہ ازیں یہہ نقصان ہوتا ہے کہ بعض تحصیل میں اسقدر جانوروں کی خرید ہوتی ہے کہ تجارت کے واسطے کوئی جانور دستیاب نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ تجویز مذکورہ رواج پاسکے تو یہہ نقصان رفع ہو جائے اور کسیکو نقصان نہ پہنچے۔ یہہ بھی سفارش کیگئی ہے کہ مالکوں کو ایسے وقتوں میں زبردستی جانور فروخت کرنے پڑیں۔ تعجب ہے کہ سرکار اراضی خرید کرتی ہے تو اُسپر قانون کا زور دیتی ہے اور اگر مالک اپنی رضامندی سے اراضی نہیں فروخت کرتا تو زبردستی خرید کیجاتی ہے۔ اسیطرح جانور بھی کیوں نہ خرید کئے جائیں؟ اس سے مالک کو بہت گراں قیمت مانگنے کی قدرت نہیں رہیگی اور سرکار اپنے خاطرخواہ معاوضہ دیگی۔ یہہ قیمت اگر کسی حاکم ضلع کے ذریعہ سے ادا کیجائے تو گماشتوں وغیرہ کے ذریعے کی بہ نسبت بہت معقول ہو اور مالکوں کو آسانی ہو۔ کیونکہ گماشتہ اور ٹھیکہ داران کمسریٹ ضرور اپنا حصہ لیتے ہیں کیونکہ ملازمان کمسریٹ کا چال چلن ہمیشہ خراب رہا ہے اور یہہ خرابی درمیانی لوگوں کے باعث سے ہوتی ہے۔ جانوروں کی ہمراہی کے لئے جو لوگ بھرتی ہوں وہ اگر مفرور ہوں تو چاہئے کہ انکو سزا دیجائے۔ وقت صلح کے ایک دو جانور ایک آدمی کے سپرد ہوں اور بروقت جنگ اُسے دونے چوگنے جانور بڑھا دیئے جائیں جب ان لوگوں کو پہلے تجربہ ہو جائیگا تو جنگ میں مشکل نہ پڑیگی۔ اور اگر بہ نسبت صلح کے وقت کے ہنگام جنگ زیادہ تر جانور مطلوب ہوں تو نئے لوگ بھرتی کر کے پرانوں کی نگرانی میں رکھے جائیں گو بروقت صلح بہت مصارف ہونگے لیکن وقت جنگ اسکا جذر ہو جائیگا کیونکہ بیشمار جانور مرنے سے بچ جائینگے +

اجتک یہہ قاعدہ رہا ہے کہ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ قافلہ کوچ کرتا ہے تو اسکے ساتھ ایک گماشتہ اور منشی رہتا ہے۔ اسکے پاس علاوہ تحریری ہدایات کے چند نقشے ہوتے ہیں جنمیں تفصیل اشیائے خرید و نرخ بازار وغیرہ درج کرنا ہوتا ہے اور پڑاؤ پر تحصیلدار وغیرہ یہہ خانے معمور کرتے ہیں لیکن بعض مقام پر صرف چپراسی ہی ہوتے ہیں۔ وہاں گماشتہ خود وہ خانے معمور کر کے مہر کرتا ہے۔ اور بعض مقام پر چپراسی بھی نہیں ہوتا وہاں نمبردار وغیرہ کے دستخط کرائے جاتے ہیں یا شاید موم کی جھوٹی مہر بنا کر صرف برائے نشان سیاہی میں ڈبو کر چھاپدی جاتی ہے۔ انجام کار یہہ کاغذات جو مستند ہوتے ہیں وہ محض مہمل ہو جاتے ہیں راستہ میں جانور بفاقہ کشی کرتے ہیں اور گماشتہ خاطرخواہ روپیہ لیتے ہیں جنگ افغانستان میں بہت روپیہ اسیطرح صرف ہوا اور جو جانور خوب تندرست روانہ کئے گئے تھے وہ مقام موعود پر بالکل قریب المرگ پہنچے گماشتوں کی مغالطہ دہی اور فریب ظاہر ہو گیا اور بعض کو جیلخانہ بھی ہوا لیکن گماشتہ بھی کیا کرے۔ وہ راہ میں ہمراہ رہتا ہے لیکن مستقل مقرر نہیں ہوتا اور تنخواہ اسکی تیس یا بیس سے پچاس روپیہ ماہوار ہوتی ہے قبل سفر انکے کچھ روپیہ پیشگی بحساب فی صدی سٹیشن گماشتہ اُسے لیتا ہے اور بابو لوگوں کو بھی راضی کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر یہہ لوگ ناراض رہینگے تو مہینوں اُسکے بل پڑے رہینگے حساب بیباق نہ ہوگا۔ اگر وہ مغالطہ دہی اور فریب نہ کرے تو اسکا دیوالہ نکلجائے۔ اسکی تدبیر یہی ہے کہ کسی معتمد شخص کے سپرد یہہ قافلہ کیا جائے اور حکام ضلع کو پہلے سے اطلاع دیجائے تاکہ وہ راہ کا بندوبست بخوبی کریں جہاں جہاں پڑاؤ ہو وہاں ایک افسر نگران ہو اور اُسکی مہر بھی کسی خاص طرح کی ہو اور تاوقتیکہ اسکی مہر نہو کوئی کاغذ مستند نہ سمجھا جائے۔ علاوہ اسکے اور خرابیاں واقعہ ہیں لیکن اسے زیادہ مفر نہیں اسکا تدارک ضرور ہوگا اور فوراً ہوگا۔ کیونکہ جنگ روس کا کوئی اعتبار نہیں۔ کیا معلوم کس وقت شروع ہو جائے +

اخبار تاردبرقی

شملہ ۳-اگست کمیشن ابھی اپنے موجودہ کیمپ ہی میں رہے گی۔ صحت تمام آدمیوں کی اچھی ہے۔ پیمائش کا کام برابر جاری ہے +

کرنیل لاک ہارٹ صاحب بہت سخت تکلیف اُٹھا کر اخیر ۱۳۔ ماہ گذشتہ کو درہ کاری سے گذر گئے درہ کی چوٹی چونتیس انچ گہری برف سے چھپی ہوئی تھی۔ باربردار خچر صرف اپنے اپنے زین لیکر گذرے۔ اسباب کشمیری یابوؤں پر لادا گیا اور بیچ قلیوں کو دیا گیا کرنیل لاک ہارٹ ۲۰۔ ماہ گذشتہ کو گلگت پہنچنے کی توقع کرتے تھے +

بمبئی ۳-اگست اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار نے جو سرحدی کمیشن کے ہمراہ ہے ایک تار برقی اس مضمون کا بھیجا ہے کہ روسیوں کی نقل و حرکت سے یہہ پایا جاتا ہے کہ وہ اس ایرانی میدان کو جو سرس اور پل خاتوں کے مابین ہے ملحق کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں افواہ ہے کہ روسیوں اور افغانوں کے مابین سرحد پر جھگڑا ہو پڑا بہت سے افغانی تاجر عاشق آباد سے نکالدیئے گئے۔ اور ایک عظیم جوش پھیلا ہوا ہے۔ کیونکہ روسیوں نے سرحدی چشموں سے آبرسانی بند کرکے ان چشموں پر مجدود کردی ہے جو ایرانی قلمرو میں بہتے ہیں +

لنڈن یکم اگست لارڈز اور کامنس نے اُس مسودہ کو پاس کردیا۔ جسکا منشاء یہہ تھا کہ شاہزادہ ہنری آف بائٹنبرگ شوہر جناب شہزادی بٹیرس کو برٹش رعایا کے حقوق عطا کئے جائیں +

کامنس نے چھوٹی لڑکیوں کی حفاظت کے مسئلہ پر بحث شروع کی اور محفوظ عمر کی تعداد ۱۶ سال تک بڑھادی +

ہندوستانی بجٹ ۶۔ ماہ حال کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جائیگا +

پیرس یکم-اگست مانیٹری کانفرنس کو بصورت انفساخ یونین کے چاندی کے سکوں کی جدید تقسیم کے طریقہ کی نسبت کوئی معاہدہ کرنے میں ناکامی ہوئی۔ بلجیم نے ظاہر کیا ہے کہ غالبًا وہ یونین سے علیحدہ ہوجائیگا +

سینٹ پیٹرسبرگ وائینا کے پولٹیکل کارسپانڈنٹ نے جو خبر ایم ڈی جیرز کی دوماہ کی رخصت لینیکی خبر شایع کی تھی۔ وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہزاکسلنسی کل جبرآباد کو روانہ ہونگے +

برلن ۴-اگست نارتھ جرمن گزٹ نے ایک آرٹیکل شائع کیا ہے جس میں اس نے خطرہ ظاہر کیا ہے کہ فرانس جرمن پر حملہ کرنیکا عمدہ موقع کی انتظاری کررہا ہے +

قاہرہ ۴-اگست جرنل گرینفل نے بذریعہ تار کے اطلاع دی ہے کہ ایک عرب نے عثمان دیغا کے مرنے کی خبر دی ہے +

اٹاوہ ۴-اگست ایل کو پھانسی کا حکم ہوا ہے +

لنڈن ۵-اگست سب سے پیچھے خبریں جو طہران سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا ہے کہ روسی پنجدہ کے مورچوں کو مستحکم کر رہے ہیں۔ اور امیر افغان ذوالفقار کو اپنی فوجیں روانہ کرنے کی بڑی تیزی سے تیاریاں کر رہے ہیں +

لنڈن ۵-اگست کل رات ہوس آف لارڈز میں لارڈ سالسبری نے بجواب ایک سوال بیان کیا کہ ذوالفقار کے بارے میں جو خط و کتابت ہو رہی ہے اسکا ابتک ہنوز فیصلہ نہیں ہوا کیونکہ روسی گورنمنٹ برٹش گورنمنٹ کے جھگڑے سے ناخوش ہے۔ انگلستان اور روس دونوں ذوالفقار پاس کو امیر افغانستان کو سپرد کرنے پر راضی ہیں۔ لیکن ہر مجسٹی کی گورنمنٹ پیدا وعدہ کرانا چاہتی ہے +

دیر جو کہ اب ہورہی ہے اس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ روسی گورنمنٹ اور زیادہ حالات معلوم کرنیکے خواہشمند ہیں +

لنڈن ۵-اگست لارڈ سالسبری نے ایک اور سوال کے جواب میں ہوس آف لارڈز میں بیان کیا کہ لارڈ ڈفرن نے کوئی اقرارنامہ راولپنڈی میں امیر عبدالرحمن کے ساتھ ملمع سازی سے نہیں کیا۔ اور انگریزی فوجیں ہرگز افغانستان کی کسی چھاؤنی کی جگہ پر موسم خزاں تک قبضہ نہیں کرینگی +

ہر مجسٹی کی گورنمنٹ کی پالسی ہز لارڈشپ نے فرمایا کہ بغیر کسی دوسری سلطنت کے تعلق کے ہندوستان کی سرحدوں کو مستحکم کرنا ہے +

سواکم ۵-اگست جرنیل جرسایڈ نے اس خبر کی تردید کی ہے جو جرنیل گرینفل نے عثمان دیغا کے مرنے کی خبر دی تھی +

شملہ ۷-اگست ہفتہ گذشتہ میں۔ دہلی۔ شملہ اور شاہ پور کے ضلعوں میں بارش ہوئی ہے۔ اور لاہور راولپنڈی میں تھوڑی تھوڑی بہار ہی ہے۔ دیگر اضلاع میں تمام صحت اچھی ہے فصل تخم ریزی ختم ہونیوالی ہے فصل کی امید عمدہ ہے۔ لیکن بارش کی تمام جگہ ضرورت ہے +

لنڈن ۶-اگست کل رات ہوس اوف کامنس میں ایکسچیکر کے چینسلر نے مصر کے بارے میں تقریر کی جسمیں انہوں نے ظاہر کیا کہ برٹش گورنمنٹ یورپ کی تمام سلطنتوں سے اور خصوصًا ٹرکی سے رابطہ و اتحاد پیدا کریگی۔ سر ڈرمنڈ ولف





بندرگاہوں میں سواکیم کی حفاظت کے واسطے عمدہ انتظام کرنے کی کوشش کرینگے +

پیرس ۱۰- اگست سولیمنٹری کونفرنس یکم اکتوبر تک ملتوی رہیگی +

کلمبو ۱۱- اگست ۲۲- جولائی کی ڈاک جو ہونگ کانگ سے آئی ہو اُس سے معلوم ہوا ہو کہ جو عہدنامہ روس اور کوریا کے درمیان چھ مہینہ کا عرصہ ہوا ہو اُس کے موجب روسی کو ٹیلیل پارٹ میں قلعہ تعمیر کر رہے ہیں خبروں سے معلوم ہوا ہو کہ جرمنی نے جزیرہ کے ایک حصہ پر قبضہ کرنیکی اجازت کے واسطے درخواست کی ہو جاپان اور چین کے مابین کوریا کے بارے میں عارضیں ہو رہی ہیں خبر ہو کہ مولڈ آف کو گورنمنٹ چین نے موقوف کر دیا ہو جو کہ عہدنامہ کے مصنف تھے +

شمال سے جو سب سے آخری خبریں آئی ہیں اُن سے نہایت تشویش معلوم ہوتی ہو ۔ کاشغر سے چینیوں کو نکالدیا ہو - اور یعقوب کے بیٹے نے اُن کے سپاہی بھی نکالدیے ہیں سفان موصوف کے روسی اور مسلمان مددگار ہیں - ایلی میں بغاوت پھیل رہی ہو - اور اسوجہ سے گورنمنٹ چین کو بہت سے فوج کے ساتھ شمال کیطرف کوچ کرنے کے واسطے تیار کرنی پڑی ہو +

سرحدی معاملات

جو حالت سرحدی معاملات کی ہو وہ آج کی تاربرقیوں سے عیاں ہو اور لارڈ سالسبری صاحب کی تقریر سے بھی یہہ پایا جاتا ہو کہ روس نے ذوالفقار کے واپس کر دینے کا جو وعدہ کیا تھا اُس وعدہ سے انکار کرتا ہوا معلوم ہوتا ہو اسمیں شک نہیں کہ روس کی وعدہ خلافیوں سے ایک زمانہ واقف ہو گیا لارڈ سالسبری صاحب نے متواتر یہہ بیان فرمایا ہو کہ انگلستان امیر سے وعدہ کر چکا ہو کہ ذوالفقار انکو واپس دلائے گا تا کہ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ انگلستان جو وعدہ کرتا ہو اسکو پورا کر دکھاتا ہو ناظرین اس تقریر اور آج کی مندرجہ تاربرقی کے ایک پائینٹ سے جسمیں کہ سرحدی استحکام کا ذکر ہو اور روسی وعدہ خلافی سے نتیجہ پیدا کر سکتے ہیں کہ سرحدی قضیوں کی حالت کیا ہو ٹائمز آف انڈیا کے کارسپانڈنٹ ہمراہی سرحدی کمیشن کی تار سے دریافت ہوتا ہو کہ روسی مخالفوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہی رہتے ہیں اور روڈکی تار کا بیان ہو کہ روسی پنجدیہہ میں مضبوطی کر رہے ہیں اور افغان ذوالفقار پر بڑھ رہے ہیں یہہ خبریں قابل اطمینان نہیں ہیں اگر روس یونہی شرارت کرتا رہے گا تو ہم حیران ہیں کہ تصفیہ کیونکر ہو گا روس کے پاس ہرگز عمدہ فوجی مقام ذوالفقار نہ رہنا چاہئے اور ہم نہایت خوش ہوئے جبکہ ہم کو خبروں سے یہہ اطلاع ہوئی کہ وزرائے کنزرویٹو روس سے اُن روسی وعدوں کی تکمیل کرائینگے جو اُس نے ذوالفقار کی بابت کئے ہیں اور اگر روس لیت و لعل کرتا رہے گا تو وزراء انگلستان وہی پالسی اختیار کرینگے جو ملک اور قوم کے اعزاز کے مطابق ہو گی سابق میں تاربرقیاں آئی تھیں جیسے پایا جاتا تھا کہ روس اپنی فوج ذوالفقار وغیرہ میں جمع کر رہا ہو اور کمیشن یکایک ہرات کی طرف روانہ ہو گئی - اب ولایت کی ڈاک میں جو اخبارات انگلستان کے آئے اُن سے ظاہر ہوا کہ روسی اجتماع فوج سے وہاں لوگوں کے کیا خیالات تھے - بیان ہو کہ جو تردد افغانستان کی سرحد پر روسی فوج کی نقل و حرکت کی وجہ سے ہو رہا ہو اُسکا انجام یہہ ہوا کہ چہارشنبہ کو اسٹاک ایکسچینج میں ایک قسم کا تہلکہ پڑ گیا اور اسکا یہہ سبب تھا کہ درہ ذوالفقار میں روسی فوج کے بڑھنے اور کمیشن کے ایک ایسے مقام کی طرف روانہ ہونے کی خبر آئی تھی جو ہرات کے قریب واقع تھا کنسل کا نرخ فوراً ڈیڑھ فیصدی گھٹ گیا اور روسی اسٹاک قریب تین فیصدی کے گھٹ گئی +

لارڈ رینڈلف چرچل نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے تسلیم کیا کہ اسباب کی اطلاع آئی ہو کہ درہ ذوالفقار کے قرب و جوار میں روسیوں کی تعداد زیادہ ہوتی جاتی ہو اور جو خبریں اور ذریعوں سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہو کہ روسی فوج کی تعداد تین ہزار ہو اور روسی ذوالفقار میں ایک زبردست مورچہ پر قابض ہیں اور مدد آتی جاتی ہو- ہری رود کے تمام کنارہ پر سرخس سے لیکر درہ ذوالفقار تک روسی چوکیاں موجود ہیں +

انگلستان اس بات پر اصرار کرتی ہو کہ ذوالفقار اور مرو چک اور گلران امیر صاحب کے قبضہ میں رہیں اور ایم- ڈی اسٹیل ایک دوستانہ مصلحت آمیز تحریر میں اسباب پر اصرار کرتے ہیں کہ جو حد وادی ذوالفقار کی انگلستان نے قرار دی ہیں وہ اک رباط تک روسیوں کی آمد و رفت کے راستہ میں باعث خطر ہو اور کنووں اور جھیل ملاہریا تک سے اک رباط تک راستہ بالکل درہ میں ہو کر ہو اور انگریزی فوج یہہ اصرار کرتی ہو کہ ایک سیدھا راستہ درہ کو چھوڑ کر ایسا ہی جو گوشہ جنوب مغرب کیطرف جاتا ہو اور اس معاملہ کو کمیشن سرحدی کے سپرد کرنا چاہتا ہو مگر مارکوئس آف سالسبری یہہ دعوی کرتے ہیں کہ اسکا فیصلہ لنڈن میں ہونا چاہئے - صرف پال مال گزٹ ہی نے اسباب کی سفارش کی ہو کہ روس کے ساتھ زیادہ تر رعایت کرنی چاہئے - اس امر کی نسبت

نہایت تردد ہو رہا ہی کہ مبادا جنرل کا مرد فا اسٹیج پر عمل کرنے کے واسطے تیار ہوں جیسا کہ انہوں نے بنجدیہ کی نسبت عمل کیا تھا +

ابھی تک تو سرحدی جھگڑوں کی یہہ کیفیت ہی جو ہم نے اپنے ناظرین اخبار کے واسطے لکھی ہی آیندہ جب اور تار برقیاں آئینگی تو ان سے زیادہ حال معلوم ہوئیگی امید ہی + از کوہ نور

سوگاوی خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۰- جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

حصار ابر محیط آسمان رہا صحت اچھی ہی کاشت فصل خریف قریب الاختتام ہی- نرخ اجناس بدستور ہی +

دہلی بارش ۱½- انچ ہوئی صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف ترقی پر ہی- نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہی +

انبالہ بارش ۲- انچ ہوئی صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- فصل عمدہ ہی- نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

جالندھر بارش ½۲ انچ ہوئی- زیادہ بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی- کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس گران ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور شہر میں بارش ½۲- انچ ہوئی کاشت فصل خریف ہو رہی ہی- نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

لودیانہ

شروع ہفتہ میں گرمی کی بہت سختی رہی ہی مگر دو تین روز سے جو متواتر تقاطر ہو تا رہا او رخاصکر ۱۰- اگست کی بارش سے خشکی ہو گئی ہی اور پژمردہ گھاس میں کسیقدر جان آ گئی ہی +

جناب پنڈت شو دت صاحب دہلی سے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوکر تشریف لائے اور جناب منشی شبدیال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوڑگانوہ کو تبدیل ہو گئے ہیں +

نرخ اجناس میں گرانی ہوتی جاتی ہی کیونکہ غلہ کی روانگی سرحد کی طرف جاری ہو گئی ہی +

دریاے ستلج آجکل طغیانی پر ہی اور دریاے بیاس کی طغیانی نے تو کنارے کے مواضعات کو سخت صدمہ پہنچا رکھا ہی +

۱۰- اگست کو ممبران جدید کے واسطے چنگی خانہ و میونسپل کمیٹی میں ووٹ لیگئے- چنانچہ دو ٹروں نے علاوہ ممبران موقوف شدہ سابقہ کے اور بھی چند نام پیش کئے ہیں +

ہفتہ حال میں اموات کا نمبر بہ نسبت پیدائش کے زیادہ بڑھا ہوا ہی +

شہر کی گلی کوچوں میں خانگیاں بعض بعض محلوں کی سازش سے آباد ہوتی جاتی ہیں- ہمنے تو سمجھا تھا کہ ہماری تحریر کچھہ انسداد کی طرف باشندگان شہر کو رغبت دلائیگی مگر برعکس اسکے اب شارع عام و گلی کوچوں میں انکی سکونت کی ترقی ہوتی جاتی ہی +

غزل

مسیحی کی ایک خادمہ کی
تصنیف متخلص بیگم

گناہوں نے کیا ہی مجھکو اب لاچار ابن اللہ
خطاؤں کا ہوا ہی سخت بیمار زار ابن اللہ

کبھی توبہ نہیں کرتی نہ پچھتاتی ہی یہہ بندی
نہیں بھولے سے یہہ نکلا کہ استغفار ابن اللہ

میں لوں تیرا مبارک نام کن ہونٹھوں سے اے مالک-
تو ہی قدوس اور میری ہو گجر فتار ابن اللہ

گناہوں سے ہوئی بیکس نہ والی ہی کوئی میرا-
خدا کے واسطے مجھہ سے نہ ہو بیزار ابن اللہ

لبوں پر جان آئی ہی مری جاتی ہوں عصیاں میں
تیری رحمت ہی ہر دم اب مجھے درکار ابن اللہ

کریں سجدے تیرے در پر گدا سے لے شہنشاہ تک
کہیں شاہوں سے بڑھکر ہی تیری سرکار ابن اللہ

کہاں جاؤں تیرے در سے تیرا دربار عالی ہی
مجھے روح القدس سے کیجئے سرشار ابن اللہ

مجھے دل دیجئے ایسا کہ الفت ہووے جس دل میں
محبت تیری افضل ہی میرے دلدار ابن اللہ

مجھے خواہش ہی اے پیارے کہ مرنے دم زبان میری
میرے ناجی میرے عیسیٰ کرے اظہار ابن اللہ

خطاؤں کا پڑا ہی بوجھ اس بندی پرا مو شافی
اتارو یہہ میرے دوسے میرے ستار ابن اللہ

کفر بکتے ہیں تیرے نام پر کافر زمانہ میں
نہ ہو دل کسطرح بندی کا پھر بیزار ابن اللہ

مجھے ایسی طبیعت دو عنایت اور رحمت سے
کہ ہو تیری رضا ہر دم مجھے درکار ابن اللہ

تیرا درجہ کہیں بڑھکر فلک پر ہی فرشتوں سے
خدا تو پیارا اور ہو دلدار ابن اللہ

میری امداد کو پہنچو میرے رہبر میرے ہادی
یہہ رستہ ہی مصیبت کا بڑا پر خار ابن اللہ

تو مالک ہی قیامت کا تو ہی مختار محشر کا
خدا نے یہہ دیا رتبہ تجھے سردار ابن اللہ

خدا کو کسطرح دیکھیں کہ وہ دیکھا نہیں جاتا
ہمارے واسطے بس ہی تیرا دیدار ابن اللہ

غریق بحر عصیاں ہوں نکالو رہبر کامل
کرو بس حکم بیگم کا بیڑا پار ابن اللہ +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی- بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +